تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

September 30,2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں انٹی پلجیرزم سافٹ ویئرز اور ای ریسورسیز کے موضوع پر ورکشاپ کا انعقاد

شعبہ معاشیات اور ڈاکٹر ذاکر حسین سینٹرل لائبریری، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مؤرخہ انتیس ستمبر دو ہزار بائیس کو سرقہ مخالف سافٹ ویئرز اور برقی ریسورسیز کے موضوع پر ایک ورکشاپ منعقد کیا ہے۔اس پروگرام کا انعقاد شعبہ معاشیات جامعہ ملیہ سلامیہ کے گولڈن جبلی جشن تقریبات کے حصے کے طور پر تھا۔

پروفیسر اشرف الیان نے ورکشاپ کے تمام شرکا اور خصوصی ماہرین کا خیر مقدم کیا۔ڈاکٹر طارق اشرف (چیف لائبریرین) جان میر (انفارمیشن سائنس داں) اور سندیپ (معاون لائبریرین) ورکشاپ میں خصوصی ماہرین تھے۔پروفیسر اشرف الیان نے اینٹی پلجیرزم سافٹ ویئرز کو سیکھنے کی اہمیت اور ضرورت پر زور دیا کیوں کہ تھیسس جمع کرنے اور باوقار رسالوں میں مضامین ومقالات کی اشاعت کے لیے یہ ایک ناگزیر ضرورت ہے۔

پروفیسر طارق اشرف نے علمی سالمیت اور اخلاقیات پر ایک دلچسپ پرزینٹیشن دیا جس میں سرقے کے تئیں حتمی عدم برداشت کے اصول کو اپنانے کی ضرورت کو اجاگر کیا گیا تھا۔ بصورت دیگر اس کے تباہ کن نتائج ہوسکتے ہیں انھوں نے ہندوستان میں اس سلسلے کے کئی واقعات بیان کیے اور شرکا کو آگاہ کیا۔

جان میر نے دو ممتاز اینٹی پلجیرزم سافٹ ویئرز یعنی ارکنڈ (جسے اب اور یجنل کے نام سے جانا جاتا ہے) اور دوسرا ایتھیٹی کیٹ (سٹ یٹ)۔انھوں نے شرکا کو دکھایا کہ کیسے مختلف کاغذات کو سرقے یا مشابہت کے سلسلے میں چیک کیا جاتا ہے اور کیا دوسرے فلٹرز ہیں جو مشابہت کی شرح کو کم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جاتے ہیں۔ آگے انھوں نے سرقہ یا مشابہت کی رپورٹ کا تجزیہ کرنے کا پروسیس بھی کر کے دکھایا اور اسے تحقیق میں کیسے استعمال میں لاسکتے ہیں اسے بھی بتایا۔

سیشن کے اختتام پر جامعہ کتب خانے میں دستیاب مختلف ای۔ریسورسیز سے بھی طلبا کو آشنا کرایا گیا۔

مختلف علوم وفنون اور شعبہ جات جیسے کہ جغرافیہ، ڈینٹسٹری، تعلیمات، بین الاقوامی مطالعات، ٹورزم، بایو سائنس، بایوفیزیکس، اپلائیڈ سائنس اور ہیومنی ٹیز، ایکونامکس اور کامرس کے شرکا نے ورکشاپ میں سرگرمی کے ساتھ شرکت کی۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی